روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 18 اکتوبر 2001ء 1422 ہجری - 18 اخاء 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 238

اللہ بچائے گا

حضرت رسول کریم ﷺ ایک جنگ سے واپسی پر ایک وادی میں آرام کر رہے تھے کہ ایک بدو آیا اور آپ کی تلوار اٹھائی پھر آپ کو جگایا اور پوچھا کہ میرے ہاتھ سے تمہیں کون بچائے گا۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ۔ یہ سنتے ہی اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی۔ پھر حضورؐ نے اسے معاف فرما دیا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ ذات الرقاع حدیث نمبر 3822)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ پر ایمان دو قسم کا ہے ایک وہ ایمان ہے جو صرف زبان تک محدود ہے اور اس کا اثر افعال اور اعمال پر کچھ نہیں۔ دوسری قسم ایمان باللہ کی یہ ہے کہ عملی شہادتیں اس کے ساتھ ہوں پس جب تک یہ دوسری قسم کا ایمان پیدا نہ ہو۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ایک آدمی خدا کو مانتا ہے یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی کہ ایک شخص خدا تعالیٰ کو مانتا بھی ہو اور پھر گناہ بھی کرتا ہو۔ دنیا کا بہت بڑا حصہ پہلی قسم کے ماننے والوں کا ہے میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ اقرار کرتے ہیں کہ ہم خدا کو مانتے ہیں مگر یہ دیکھتا ہوں کہ اس اقرار کے ساتھ ہی وہ دنیا کی نجاستوں میں مبتلا اور گناہ کی کدورتوں سے آلودہ ہیں پھر وہ کیا بات ہے کہ وہ خاصہ جو ایمان باللہ کا ہے اس کو حاضر ناظر مان کر پیدا نہیں ہوتا؟ دیکھو! انسان ایک ادنیٰ درجہ کے چوہڑے چمار کو حاضر ناظر دیکھ کر اس کی چیز نہیں اٹھاتا پھر اس خدا کی مخالفت اور اس کے احکام کی خلاف ورزی میں دلیری اور جرأت کیوں کرتا ہے جس کی بابت کہتا ہے مجھے اس کا اقرار ہے میں اس بات کو مانتا ہوں کہ دنیا کے اکثر لوگ ہیں جو اپنی زبان سے اقرار کرتے ہیں کہ ہم خدا کو مانتے ہیں کوئی پرمیشر کہتا ہے کوئی گاڈ کہتا ہے کوئی اور نام رکھتا ہے۔ مگر جب عملی پہلو سے ان کے اس ایمان اور اقرار کا امتحان لیا جاوے اور دیکھا جاوے تو کہنا پڑے گا کہ وہ نرا دعویٰ ہے جس کے ساتھ عملی شہادت کوئی نہیں۔

انسان کی فطرت میں یہ امر واقعہ ہے کہ وہ جس چیز پر یقین لاتا ہے اس کے نقصانات سے بچنے اور اس کے منافع کو لینا چاہتا ہے دیکھو سنکھیا ایک زہر ہے اور انسان جبکہ اس بات کا علم رکھتا ہے کہ اس کی ایک رتی بھی ہلاک کرنے کو کافی ہے تو کبھی وہ اس کو کھانے کے لئے دلیری نہیں کرتا اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ اس کا کھانا ہلاک ہونا ہے پھر کیوں وہ خدا تعالیٰ کو مان کر ان نتائج کو پیدا نہیں کرتا جو ایمان باللہ کے ہیں۔ اگر سنکھیا کے برابر بھی اللہ تعالیٰ پر ایمان ہو تو اس کے جذبات اور جوشوں پر موت وارد ہو جاوے مگر نہیں۔ یہ کہنا پڑے گا کہ نرا قول ہی قول ہے ایمان کو یقین کا رنگ نہیں دیا گیا ہے یہ اپنے نفس کو دھوکا دیتا ہے اور دھوکا کھاتا ہے جو کہتا ہے کہ میں خدا کو مانتا ہوں۔

پس پہلا فرض انسان کا یہ ہے کہ وہ اپنے اس ایمان کو درست کرے جو وہ اللہ پر رکھتا ہے یعنی اس کو اپنے اعمال سے ثابت کر دکھائے کہ کوئی فعل ایسا اس سے سرزد نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کی شان اور اس کے احکام کے خلاف ہو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 607)

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ Up Date

مورخہ 15-10-2001 تک اس مقابلہ کے لئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں ان تمام احمدی طلبہ سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر اس سے زیادہ ہوں وہ فوری نظارت تعلیم کو مطلع کریں یاد رہے کہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 نومبر 2001ء مقرر ہے۔

پری میڈیکل گروپ۔ انیسہ پیر حاصل کردہ نمبر 869 حیدر آباد بورڈ

پری انجینئرنگ گروپ۔ منعم حفیظ شیر۔ حاصل کردہ 908 ڈیرہ غازی خان بورڈ

جنرل گروپ۔ سدرہ سیف اللہ حاصل کردہ نمبر 892 فیڈرل بورڈ

(واضح ہو کہ ان نمبروں سے زیادہ نمبر ہونے کی صورت میں یہ پوزیشن تبدیل ہو جائے گی)

فضل عمر ہسپتال میں ’’ہیپا ٹائٹس بی‘‘ سے بچاؤ کے لئے ویکسین

فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 22-10-2001 بروز سوموار بوقت 8.00 بجے صبح تا 5.00 بجے شام ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے انجکشن لگائے جائیں گے۔ یہ کیمپ صرف ایک دن کے لئے لگایا جا رہا ہے۔ گزارش ہے کہ جو احباب انجکشن لگوانا چاہتے ہوں وہ مورخہ 22-10-2001 کو ہسپتال رابطہ کر کے انجکشن لگوالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کوارٹر کا ملبہ

احاطہ فضل عمر ہسپتال میں دو عدد کوارٹرز کا ملبہ بذریعہ نیلامی مورخہ 21-10-2001 فروخت کیا جائے گا۔ خواہش مند احباب استفادہ فرمائیں۔ رقم نقد موقع پر وصول کی جائے گی۔ اور بطور سیکورٹی 2000 روپے وصول کئے جائیں گے۔ جو بعد میں واپس کر دیئے جائیں گے۔ دیگر شرائط دفتر سے ملاحظہ فرمائیں۔

(ناظم جائیداد)

جماعت احمدیہ تنزانیہ کے تحت

صوبائی دعوت الی اللہ سیمینار

مظفر احمد درانی صاحب-دارالسلام-تنزانیہ

تنزانیہ کے جنوبی صوبہ مٹوارا (Mtwara) کے شہر Masasi میں جماعت احمدیہ اور انصار فرقہ (اہل حدیث) کے درمیان 13 مئی 2000ء بروز اتوار ایک پبلک مناظرہ کا پروگرام تھا-مناظرہ کے دن پروگرام سے نصف گھنٹہ قبل مساسی انصار فرقہ کے مدیر اعلیٰ جناب Faraji صاحب کی طرف سے گالیوں بھرے خط میں احمدیہ بیت الذکر میں حاضر ہو کر مناظرہ سے انکار کر دیا گیا-اس طرح انصار فرقہ کے لیڈروں کے مناظرہ سے فرار کی صورت میں عوام کے لئے تحقیق حق کا ایک موقع جاتا رہا-

چونکہ مذکورہ مناظرہ سننے کے لئے دو صوبوں Mtwara اور Lindi کی جماعتوں سے دو صد سے زائد احباب مساسی جماعت میں تشریف لا چکے تھے اس لئے اس اجتماع سے فائدہ اٹھانے کے لئے اس دن دعوت الی اللہ سیمینار کا پروگرام بنا لیا گیا تا کہ دور دور سے سفر کر کے آنے والوں کو دعوت الی اللہ کے ہتھیاروں سے مسلح کر دیا جائے اور اگر کسی بھی جگہ پر، کسی بھی وقت حق کے دشمن سر اٹھائیں تو ان کو براہین قاطعہ کے ساتھ دبا دیا جائے اور حقانیت احمدیت کو عام کر دیا جائے-

تلاوت قرآن کریم کے بعد پروگرام کے مطابق سب سے قبل مکرم محمود احمد شاد صاحب مربی سلسلہ نے اعتراضات کے جوابات سے حاضرین کو مستفید کیا-

خاکسار مظفر احمد درانی نے فیضان نبوت پر لیکچر دیا- مخالفین جہاں جہاں اور جس جس رنگ میں کوئی اعتراض کر سکتے ہیں اس کی نشان دہی کی اور اس کے حقیقی اور علمی جواب سے حاضرین کو آگاہ کیا-

حاضرین پر جب یہ بات واضح کی گئی کہ مخالفین احمدیت "ڈوبتے کو تنکے کا سہارا" کے محاورے کے تحت کسی ایک کمزور سی دلیل کے سہارے برف کا گھر بناتے ہیں-جس کو ثابت کرنا بھی ان کے بس کی بات نہیں ہوتی-اس لئے اس گھر کا گرنا اور برباد ہونا لازمی بات ہوتی ہے-اور وہ لازماً برباد ہوتا ہے-علم کے میدان میں اور براہین کی رو سے احمدیوں کا مقابلہ کرنا ان کے بس کی بات نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود سے وعدہ فرمایا تھا جس کا آپ نے ان الفاظ میں اظہار فرمایا ہے کہ میرے فرقے کے لوگ علم و معرفت میں اس قدر کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنے دلائل اور براہین کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے-اس لئے اس یقین کے ساتھ آگے بڑھیں کہ فتح و کامیابی ہمارا مقدر ہے اور شکست دشمنوں کا نصیب-

سیمینار کی تیسری تقریر مکرم ماجد سودی صاحب معلم سلسلہ افکارا (Ifkara) کی تھی-آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کی آمد و صداقت بیان فرمائی-

اس کے بعد حاضرین نے مقررہ موضوعات اور دیگر امور سے متعلق سوالات پوچھے جن کے جوابات خاکسار نے دئے-حاضرین و داعیان الی اللہ ساتھ کے ساتھ تقاریر کے نوٹس لیتے رہے-

چونکہ مناظرہ کیلئے ریکارڈنگ، لاؤڈ سپیکر اور کیمرہ کا انتظام کیا گیا تھا تو یہ ساری چیزیں اس سیمینار کے لئے استعمال ہوئی-خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضرین نور ایمان سے منور اور تعلیم حق سے بہرہ ور ہو کر لوٹے-آج تمام حاضرین خوش تھے کہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو جرأت کے ساتھ فتح عطا فرمائی ہے اور دشمنان حق بھاگنے پر مجبور ہو گئے ہیں-اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر آن اور ہر موقع پر داعیان الی اللہ کو فتح و نصرت سے نوازے اور حق و صداقت کا بول بالا ہو-آمین-

(الفضل انٹرنیشنل 17 اگست 2001ء)

وقار عمل کے ذریعہ

بیت الذکر کی تعمیر

گاؤں کا نام Moussoba Dougou

ملک آئیوری کوسٹ (Ivory Coast)

یہ گاؤں N'Bayarro سے 25 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے-آٹھ ہزار کی آبادی پر مشتمل اس گاؤں میں کوئی بیت نہیں تھی-اس گاؤں کے لوگ تقریباً دس کلومیٹر پیدل چل کر نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے دوسری جگہ پہنچتے تھے-اس گاؤں کے تمام کے تمام افراد بفضلہ تعالیٰ احمدی ہیں-

باقی صفحہ 7 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 22 اکتوبر 2001ء

5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
5-55 a.m	چلڈرنز کلاس
6-30 a.m	چلڈرنز پروگرام
6-50 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
7-50 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
9-30 a.m	چائینز سیکھئے
10-00 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
11-55 a.m	مشاعرہ
12-55 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-25 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-55 p.m	لقاء مع العرب
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کلاس
4-30 p.m	چائینز سیکھئے
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی پروگرام
6-35 p.m	فرانسیسی پروگرام
7-35 p.m	درس ملفوظات
7-55 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-30 p.m	چائینز سیکھئے
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 23 اکتوبر 2001ء

12-10 a.m	لقاء مع العرب
1-10 a.m	مشاعرہ
2-10 a.m	مجلس عرفان
3-10 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-40 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-35 a.m	چائینز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
5-50 a.m	چلڈرنز کلاس
6-25 a.m	چلڈرنز کارنر
6-45 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
7-50 a.m	طب کی باتیں
8-20 a.m	بنگالی ملاقات
9-20 a.m	فرانسیسی سیکھئے
9-45 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
12-00 p.m	پشتو پروگرام
1-00 p.m	طب کی باتیں
1-40 p.m	اردو کلاس
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
4-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-30 p.m	بنگالی ملاقات
7-30 p.m	درس حدیث
7-45 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-50 p.m	چلڈرنز کلاس
9-25 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

بدھ 24 اکتوبر 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس
1-15 a.m	نارویجین پروگرام
1-45 a.m	بنگالی ملاقات
2-45 a.m	طب کی باتیں
3-15 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-20 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-تاریخ احمدیت
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-00 a.m	تقسیم اسناد پر خصوصی رپورٹ
8-35 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-25 a.m	اردو اسباق نمبر 64
9-55 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-تاریخ احمدیت
12-00 p.m	سواحیلی پروگرام
1-10 p.m	خصوصی رپورٹ
1-45 p.m	المائدہ
2-00 p.m	لقاء مع العرب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-25 p.m	اردو اسباق
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-35 p.m	بنگالی پروگرام
6-35 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-35 p.m	تعارف
7-50 p.m	تاریخ احمدیت کا ایک ورق
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-25 p.m	اردو اسباق
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

محبت کی لپٹیں

مکرم مولانا ابوالمنیر صاحب نور الحق تحریر کرتے ہیں:-

حضور کے اندر خلیفۃ المسیح منتخب ہو جانے کے بعد ایک عجیب تبدیلی پیدا ہو گئی تھی۔ محبت اور شفقت کا ایک ایسا سمندر آپ کے اندر موجزن ہو گیا جس کو جماعت کا ہر فرد محسوس کرتا تھا اور ہر ایک یہی سمجھتا تھا کہ حضور مجھ سے ہی زیادہ محبت کرتے ہیں۔ حضور نے دنیا کے سامنے یہ ماٹو پیش کیا کہ:-

محبت سب کے لئے
نفرت کسی سے نہیں

چنانچہ پاکستان سے باہر جس قدر سفر آپ نے کئے۔ اس میں اس بات کا مشاہدہ وہاں کے لوگوں نے کیا۔ ایک دن حضور نے مجھے فرمایا کہ جب کسی کے سپرد اللہ تعالیٰ اصلاح کا کام کرتا ہے تو اس کے دل میں اللہ تعالیٰ لوگوں کی محبت بھی ڈال دیتا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ساری دنیا کی اصلاح کے لئے ذمہ داری سونپی ہے۔ اسلئے میرے دل میں سب کی محبت پیدا کر دی۔ کہ اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ پھر آپ نے یوں بیان فرمایا کہ ایک دفعہ کشفاً اس محبت کو اللہ تعالیٰ نے مجھے مجسم طور پر دکھایا۔ کہ ایک ناپیدا کنار سمندر ہے جو ٹھاٹھیں مار رہا ہے اور یہ کیفیت حضور کافی دیر تک کشفاً دیکھتے رہے۔

جب حضور پہلی بار افریقہ کے دورے سے واپس تشریف لائے۔ تو خاکسار زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ تھا۔ میں نے ربوہ کے انصار کی طرف سے حضور کو دعوت استقبالیہ دی جو حضور نے منظور فرمائی۔ انصار اللہ کے ہال میں دعوت کا انتظام تھا۔ جونہی حضور نماز عصر کے بعد دعوت کے لئے تشریف لائے تو ہال میں داخل ہوتے ہی احباب کو دیکھ کر فرمانے لگے کہ میں نے ہال میں سے محبت کی لپٹیں آتی محسوس کی ہیں۔ نہ صرف یہ کہ احباب جماعت سے آپ محبت فرماتے تھے بلکہ سب احباب ہی آپ پر قربان ہوتے تھے جس کو آپ خوب محسوس فرماتے اور اس کی مختلف رنگوں میں قدر کرتے تھے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 132)

کام کی لگن

محترم محبوب عالم خالد صاحب تحریر کرتے ہیں:-

خلافت کے ایام میں رات دن ایک کر کے بڑی محنت سے کام کیا آپ رات کے دو اڑھائی بجے تک کام کرتے اور اس وقت تک نہ سوتے جب تک کام ختم نہ ہو جاتا۔ وفات سے قبل رمضان شریف میں ایک دن خاکسار سے فرمایا کہ گزشتہ 36 گھنٹوں میں صرف دو گھنٹے آرام کیا۔ رات کام کرتے کرتے اڑھائی بج چکے تھے 2 گھنٹے سویا پھر نماز فجر کے بعد لیٹا سو نہ سکا۔ کام شروع کر دیا۔ نماز عصر تک کام کرتا رہا مغرب کی نماز پڑھنے کے لئے (بیت) مبارک میں گیا تو ضعف کی وجہ سے سر نہ اٹھا سکتا تھا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 227)

اسی حوالے سے مکرم مولانا ابوالمنیر صاحب نور الحق تحریر کرتے ہیں:-

خلیفۃ المسیح منتخب ہونے سے پہلے اور خلیفۃ المسیح منتخب ہونے کے بعد آپ انتہائی مصروف وقت گزارتے رہے۔ آپ کے زمانہ خلافت میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کے قدموں میں رہ کر حضور کی خدمت کی توفیق ملی۔ حضور نے خلیفۃ المسیح منتخب ہونے کے دوسرے دن خاکسار کو فرمایا کہ جس طرح تم حضرت مصلح موعود کے ساتھ کام کرتے رہے ہو۔ اسی طرح میرے ساتھ بھی کام کرنا ہو گا الحمدللہ کہ خاکسار کو آپ کے معیار پر پورا اترنے کی توفیق ملی۔ دن کے وقت چونکہ ملاقاتوں اور دیگر دفتری امور کی سرانجام دہی کی وجہ سے حضور کے پاس ہمارے متعلقہ کاموں کے لئے زیادہ وقت نہیں ہوتا تھا۔ اس لئے رات کے وقت آنے کے لئے ارشاد فرماتے۔ مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب اور خاکسار اکثر اکٹھے ہی حاضر ہوتے اور حضور کے ساتھ رات بارہ ایک بجے تک کام کرتے۔ ہمارا کام ختم ہونے پر فرماتے کہ تم تو اپنے کام سے فارغ ہو گئے لیکن میرا کام ابھی بہت پڑا ہے جو یہاں سے جاکر کرنا ہے۔ حضور دفتری ڈاک تو عام طور پر دن کے وقت ملاحظہ فرمالیتے تھے۔ لیکن دوسری ڈاک رات کو دو دو تین تین بجے تک ملاحظہ فرماتے اور نیند کے لئے آپ کے پاس بہت کم وقت رہ جاتا۔ خلافت کے سارے عرصہ میں حضور کا طریق یہی رہا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 130)

محسن وجود

محترم محبوب عالم خالد صاحب تحریر کرتے ہیں:-

1974ء میں ایک روز جمعہ کی نماز کے لئے گھر سے باہر تشریف لائے۔ کار میں بیٹھتے ہوئے تو خاکسار نے عرض کیا حضور کیسی طبیعت ہے فرمایا طبیعت اچھی ہے مگر کئی دن سے سویا نہیں۔ اور 1977ء کے انصار اللہ کے مرکزی اجتماع میں تقریر فرماتے ہوئے حضور نے فرمایا 1974ء میں میں تین مہینے سویا نہیں۔ کیسا محسن وجود تھا۔ ہم ناچیز خدام سو رہے ہوتے اور حضور ہمارے لئے جاگ رہے ہوتے تھے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 229)

ملاقات کا شوق

ایک سابق مربی انگلستان تحریر کرتے ہیں:

1967ء میں جب حضور انگلستان تشریف لائے۔ احباب خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔ لندن ائرپورٹ پر استقبال کا انتظام کیا گیا تھا۔ ایک مختصر سٹیج بنایا گیا تھا جس پر مائیکرو فون کا انتظام تھا۔ حضور اپنے خدام میں تشریف لائے۔ نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر (دینی) نعروں سے لندن ائرپورٹ کی کوئین (Queens) بلڈنگ گونج اٹھی۔ میں نے عرض کیا کہ حضور جماعت سے خطاب فرمادیں۔ حضور نے فرمایا مجھے تو اپنے خدام سے ملنے کا شوق ہے اس لئے تقریر کی ضرورت نہیں۔ میں سب سے مصافحہ کروں گا۔ چونکہ مصافحہ کا پروگرام نہ تھا اس لئے انتظام کرنے میں مشکل پیش آئی لیکن آپ نے مصافحہ پر اصرار فرمایا۔ چنانچہ سینکڑوں احمدی جو وہاں موجود تھے حضور سے شرف مصافحہ اور بعض شرف معانقہ حاصل کر کے شاداں و فرحاں گھروں کو لوٹے۔ حضور کو مسلسل ایک ڈیڑھ گھنٹہ کھڑے رہنا پڑا لیکن آپ کا چہرہ احباب کی ملاقات کی خوشی میں دمک رہا تھا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 170)

شدید بیماری میں ملاقات

ایک سابق مربی انگلستان تحریر کرتے ہیں:-

آپ مجسم شفقت تھے۔ اپنے خدام کی معمولی سی تکلیف بھی آپ کو بے چین کر دیا کرتی تھی۔ مئی 1971ء میں خاکسار کو آپ کے پرائیویٹ سیکرٹری ہونے کا شرف حاصل تھا۔ مئی کی ایک تاریخ ملاقات کے لئے مقرر تھی۔ اس روز صبح سے ہی ملاقاتی دور ونزدیک سے جمع ہونے شروع ہو گئے۔ ملاقات کے لئے 11 بجے کا وقت مقرر تھا۔ دس بجے حضور کو شدید ضعف کا حملہ ہوا۔ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب فوراً تشریف لائے اور ایک گھنٹہ تک دوائیاں وغیرہ دیتے رہے۔ گیارہ بجے جب ملاقات کا وقت ہوا تو مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے سختی سے ملاقات سے منع کیا اور عرض کیا کہ حضور کو مکمل آرام کرنا چاہئے حضور نے فرمایا کہ ملاقاتی اتنی دور سے تشریف لائے ہیں یہ ناممکن ہے کہ میں ان کو ملاقات کا موقع دیئے بغیر رخصت کردوں اس لئے میں ملاقات ضرور کروں گا۔ اس پر مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے یہ شرط عائد کر دی کہ حضور صرف مصافحہ فرمادیں اور کسی قسم کی کوئی گفتگو نہ فرمادیں۔ حضور نے ملاقات شروع کی۔ سب سے مصافحہ کرنے کے بعد لمبی گفتگو فرمائی اور پورے پونے دو گھنٹے احباب میں رونق افروز رہے۔ چہرہ سے ضعف و اضمحلال کے آثار بالکل نمایاں تھے اور صاف دکھائی دیتا تھا کہ طبیعت ناساز ہے لیکن جب تک ملاقاتیوں کو شرف ملاقات نہ بخشا اندر تشریف نہ لے گئے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 172)

سیرالیون کی خانہ جنگی کے متاثرین کے لئے Humanity First کی طرف سے بھجوائی گئی امداد

جماعت احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) نے گورنمنٹ آف سیرالیون کو وزارت صحت کے ذریعہ 116 مصنوعی ٹانگیں، 22 واکنگ سٹکس اور 26 بیساکھیاں بطور تحفہ دیں جو کہ ہیومینیٹی فرسٹ (Humanity First) کی طرف سے کچھ عرصہ قبل بھجوائی گئی تھیں۔

الحاج ایم پی بائیو پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن نے جماعت کے وفد کا تعارف کروایا۔ نائب امیر اول الحاجی علیو ایس دین نے وزارت صحت سے ملنے کا مقصد بیان کیا کہ ہم یہاں آج تحفہ پیش کرنے کو حاضر ہوئے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں احمدیہ جماعت پہلے بھی مدد کرتی چلی آئی ہے۔

آخر میں امیر صاحب نے بتایا کہ جماعت احمدیہ 1937ء سے سیرالیون کے عوام کی خدمت کر رہی ہے اور انشاء اللہ ہم اپنے وسائل کے مطابق انسانیت کی خدمت کے لئے کوشش کرتے رہیں گے۔ صحت تعلیم اور سماجی بہبود کے شعبوں میں جیسے بھی سیرالیون کو ضرورت ہوگی ہم حسب توفیق اپنے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی ہدایت اور راہنمائی کے مطابق ضرور مدد کرتے رہیں گے۔ انشاء اللہ۔

اس کے بعد وزیر صحت نے ہمارے وفد کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جماعت احمدیہ کی خدمات اس ملک کے کسی فرد سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ وزیر صحت مکرم ابراہیم تیجان جالو صاحب نے مزید کہا کہ اگر آج میں قرآن پڑھ سکتا ہوں اور دینی علوم سے واقف ہوں تو صرف جماعت احمدیہ کی وجہ سے۔ جب ہم چھوٹے تھے تو گوری سٹریٹ میں احمدیہ بیت الذکر میں جا کر قرآن کریم کا سبق لیا کرتے تھے۔ جماعت احمدیہ تعلیم، صحت اور دینی امور میں ملک کی خدمت میں پیش پیش ہے۔ انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ کا ذاتی طور پر بھی اور اپنی وزارت صحت کی طرف سے بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جو تحفہ آپ نے دیا ہے، وہ عین وقت کی ضرورت ہے کیونکہ راستے کھل رہے ہیں۔ وہ لوگ جن کے پاؤں کاٹے گئے ہیں ان کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے اور ان کو یہ چیزیں عین وقت پر مل جائیں گی۔

وفد کی ملاقات کی تفصیلی خبر ریڈیو اور ٹی وی پر نشر ہوئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 ستمبر 2001ء)

میرے خدا مجھے وہ تاب نے نوائی دے
میں چپ رہوں بھی تو نغمہ مرا سنائی دے
گدائے کوئے سخن اور تجھ سے کیا مانگے
یہی کہ مملکت شعر کی خدائی دے

(عبید اللہ علیم)

وہ جدھر گزرے ادھر ہی روشنی ہوتی گئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پاکیزہ سیرت کے نقوش

جماعت سے بے انتہا محبت - میں اور جماعت ایک ہی وجود ہیں

مرتبہ: انتصار احمد نذر صاحب

میں تو جماعت کا ایک ادنیٰ خادم ہوں

مکرم سید بابر علی اکبر صاحب مولوی فاضل موضع سیاں ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں:۔

حضرت مصلح موعود کی وفات پر خاکسار مجبوراً ربوہ نہ جا سکا۔ پتہ چلا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث منتخب ہو گئے ہیں۔ مگر میرے دل میں حضرت مصلح موعود سے جو انس و محبت تھی وہ کسی اور کے لئے فوراً کیسے پیدا ہو سکتی تھی تاہم تعزیت اور بیعت کا خط لکھتے ہوئے ناسمجھی اور بیوقوفی میں یہ لکھ دیا کہ میں آپ کو خلیفۃ المسیح الثالث تو تسلیم کرتا ہوں لیکن آپ کو حضور نہیں کہوں گا۔ میرے حضور وہی تھے جن کے مجھ پر بیشمار احسانات ہیں۔

میرے حضور تو میری آنکھوں کا نور تھے
وہ زندگی کا لطف تھے دل کا سرور تھے

یہ شعر لکھ کر سپرد ڈاک کیا۔ چند دنوں کے بعد جو جواب آیا اس کو پڑھ کر شرمندگی اور پشیمانی سے میرے بدن پر لرزہ طاری ہو گیا وہ جواب کیا تھا۔ عجز و انکسار اور خلوص و محبت کا دلوں کو ہلا دینے والا نمونہ۔ حضور نے لکھا۔

"آپ مجھے اپنا نوکر کہہ کر بھی پکار سکتے ہیں۔ میں تو اس جماعت کا ادنیٰ خادم ہوں"۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 292)

محبت کا ایک عجیب اظہار

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب لکھتے ہیں:۔

مجھے ابھی تک یاد ہے۔ 1981ء میں منعقد ہونے والے لجنہ اماء اللہ کے اجتماع کے بعد آنے والے دوسرے جمعہ کا روز تھا۔ ہمارے محبوب آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جمعہ پڑھا کر آنے کے بعد اپنے اہل خاندان کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے۔ میں بھی اس وقت وہاں موجود تھا۔ اس دوران حضور نے فرمایا منصورہ بیگم میں نے اس دفعہ عورتوں کو اجتماع میں پردہ کے بارہ میں سختی سے تلقین کی ہے۔ اس پر حضرت خالہ امی نے فرمایا نہیں کوئی اتنی سخت تقریر نہ تھی۔ حضور نے جواباً فرمایا:۔

"منصورہ بیگم آپ کیوں چاہتے ہیں کہ جماعت کو میرے سے ڈانٹ پڑے"

مجھے جب بھی یہ واقعہ یاد آتا ہے مجھ پر عجیب سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ کتنی شفقت تھی اس مبارک وجود میں۔ سراپا شفقت تھے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 242)

میں اور جماعت ایک وجود ہیں

مکرم نذیر احمد صاحب خادم بہاولنگر تحریر کرتے ہیں:۔

1974ء کے پر آشوب دور ابتلاء میں قومی اسمبلی کے فیصلہ کے بعد ایک روز خاکسار کو دیگر احباب کے ہمراہ حضور کی زیارت و ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ حضور کوئی پون گھنٹہ تک مختلف امور پر ارشادات فرماتے رہے آپ کا چہرہ مبارک بے حد منور اور ہشاش بشاش تھا گفتگو کے آخر میں فرمایا کہ:۔

"ان لوگوں کے لئے بددعا نہیں کرنی"۔

خاکسار نے عرض کیا حضور اب تو حد ہو گئی فرمایا:۔

"میں اور جماعت ایک وجود ہیں"۔ (جو میرا عمل ہے جماعت کا بھی وہی عمل ہونا چاہئے)۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 291)

مصروفیات کا عالم اور کامل توکل

محترم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی لکھتے ہیں:

1974ء کے پر آشوب ایام میں معروفیت کا جو عالم تھا وہ وہی جانتے ہیں جو حضور کے قریب رہتے تھے۔ انسانی طاقت سے بڑھ کر بوجھ اپنی طبیعت پر اٹھایا۔ نہ دن کو دن سمجھا اور نہ رات کو رات۔ یہ بھی احساس نہ ہونے دیا کہ ان ایام میں کب سورج طلوع ہوا اور کب غروب۔ کاموں کا ایک مسلسل سیلاب تھا۔ ملاقاتوں کا ایک نہ ختم ہونے والا تانتا تھا۔ مسکراتے چہرے کے ساتھ گھنٹوں ملنے والوں کو تسلی دیتے چلے جاتے تھے۔ نہ کھانے کے اوقات کی پابندی۔ نہ سونے اور جاگنے کے اوقات معین۔ نہ آرام کے لئے کوئی وقت مختص۔ چنانچہ اس مسلسل محنت اور انتہائی ذہنی اور دماغی بوجھ کو اٹھانے کے بعد ایک شدید قسم کی بیماری سے دوچار ہونا پڑا۔ جس کی وجہ سے کچھ عرصہ بڑی تشویش رہی پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس تکلیف کو بھی دور کر دیا ایسے مواقع پر حضور کی سیرت کا ایک درخشندہ پہلو جو اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل توکل رکھنا ہے واضح ہو کر ہمارے سامنے آیا۔ ادویات جو ڈاکٹر تجویز کرتے حضور ان کو استعمال فرماتے کیونکہ اسباب کو استعمال کرنے کا حکم ہے اور آنحضرت ﷺ کی سنت ہے لیکن ان دوائیوں کے علاوہ طب یونانی اور ہومیو پیتھک ادویات بھی استعمال میں رکھتے اور ہم جیسے لوگوں کو جو ان علوم سے بالکل کورے ہیں اس کے متعلق تفصیلات سمجھاتے اور اس کا فلسفہ ذہن نشین کرواتے۔ طبی امور میں حضور کو بڑی دلچسپی تھی اور اس کے متعلق بڑا وسیع مطالعہ رکھتے تھے۔ بہت سے ایسے رسائل زیر نظر رکھتے تھے جن میں طبی ریسرچ کے متعلق مضامین ہوا کرتے۔ پھر کوئی مضمون خصوصی دلچسپی کا حامل ہوتا تو اپنے خادموں کو پڑھنے کے لئے دیتے اور ان کی رائے حاصل کرتے لیکن ان تمام حقائق کے باوجود کبھی یہ احساس پیدا نہ ہونے دیا کہ امراض میں شفا محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے علاوہ کسی اور وجہ سے بھی ہوتی ہے۔ کبھی کسی ڈاکٹر یا دوائی یا کسی اور سبب پر بھروسہ ظاہر نہیں کیا۔ صرف اور صرف اپنے خالق اور قادر مطلق خدا پر بھروسہ رکھا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 261,260)

اپنی پیاری جماعت کے ملاقات نہ کر سکنے کا دکھ

مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی لکھتے ہیں:۔

علاج کے سلسلے میں حضور انور سے قریبی تعلق رہا اور اس دوران حضور کے اعلیٰ اخلاق کے بعض پہلو اجاگر ہو کر سامنے آئے۔ 1970ء میں حضور کو گھوڑے سے گرنے کا حادثہ پیش آیا اور اس کے نتیجے میں کمر کے ایک مہرے کو ضرب آئی جس کی وجہ سے شدید تکلیف تھی۔ کھانسنے اور سانس تک لینے سے درد ہوتی تھی اس بیماری میں مکمل آرام کا مشورہ دیا گیا اور باوجود اس کے کہ بیماری بہت تکلیف دہ تھی لیکن حضور کو بیماری سے زیادہ یہ کرب تھا کہ اپنی پیاری جماعت کے افراد سے بیماری کی وجہ سے اب آزادانہ طور پر ملاقات نہیں کر سکتے تھے۔ جیسے تندرستی کی حالت میں کیا کرتے تھے اپنی تکلیف کو بھول کر احباب جماعت ہی کا خیال زیادہ ذہن میں رہتا تھا۔ ڈاک نہ دیکھ سکنے کا گلہ کرتے۔ غرض تمام وقت اپنے احباب کی ضروریات کا ہی خیال فرماتے۔ پھر محض قوت ارادی۔ عزم اور جوانمردی سے اس شدید بیماری کا مقابلہ کرتے ہوئے شدید قسم کے درد کو برداشت کرتے ہوئے کمر کو مضبوط کرنے والی ورزشیں شروع کیں اور بہت جلد اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی مصروفیات میں یوں محو ہو گئے کہ کبھی اشارۃً بھی یہ احساس نہیں ہونے دیا کہ کمر میں ایسی سخت ضرب آئی تھی کہ جس کے نشانات ایکسرے میں سالہا سال تک نظر آتے رہے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 260)

لعل تابان

نمبر 18

مرتبہ: فخر الحق شمس

"عاجزانہ راہیں"

لدھیانہ کے ایک عقیدت مند نے دسمبر 1883ء میں حضرت مسیح موعود سے اپنے ہاں تشریف لانے کی درخواست کی جس پر آپ نے 19۔دسمبر1883ء کو انہیں بذریعہ مکتوب مطلع فرمایا کہ "26۔دسمبر1883ء تک بعض احباب بطور مہمان قادیان میں آئیں گے اور ان کے لئے اس خاکسار کا یہاں ہونا ضروری ہے...... انشاء اللہ ایک دن کے لئے امرتسر میں فراغت پا کر آنمخدوم کی طرف روانہ ہوں گا مگر وعدہ نہیں.... آن مخدوم اس بات کو پہلے سے یاد رکھیں کہ صرف ایک رات رہنے کی گنجائش ہو گی..... **والا مرکله فی یدالله** اور ایک دن کے لئے آنا بھی ہنوز ایک خیال ہے۔ **والله اعلم بحقیقه الحال**۔ اگر خداتعالیٰ کریم نے فرصت دی اور زندگی اور امن عطا کیا اور تاریخ مقررہ پر واپس آنے کے لئے گنجائش بھی ہوئی تو یہ عاجز آنے سے کچھ فرق نہیں کرے گا۔ مگر آپ ریل پر ہرگز تشریف نہ لاویں کہ یہ تکلف ہے یہ احقر عباد سخت ناکارہ اور بے ہنر ہے اور اس لائق ہرگز نہیں کہ اس کے لئے کچھ تکلف کیا جائے۔

مولیٰ کریم کی ستاریوں اور پردہ پوشیوں نے کچھ کا کچھ ظاہر کیا ہے ورنہ من آنم کہ من دانم"

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 69-70 مرتبہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی۔ مطبوعہ کار خانہ انوار احمدیہ مشین پریس قادیان۔ اشاعت 29۔دسمبر1908ء)

کوئی مؤاخذہ نہیں

تیس سالہ ظلم کے دور کے بعد جب آنحضورﷺ فاتح کی حیثیت سے مکہ میں داخل ہو رہے تھے اور خدا کے حضور آپؐ کی گردن عاجزی سے جھکتے جھکتے آپ کی اونٹنی کو جا لگی تھی۔ آج آپؐ کا دل خدا کی حمد سے بھرا ہوا تھا اور آج بھی وہ ایسا ہی صاف تھا۔ آج بھی وہ خدا کے بندوں کے لئے اسی طرح محبت سے پر تھا جس طرح تیرہ سال قبل جب آپؐ اپنے عزیز شہر کو چھوڑنے پر مجبور کر دیئے گئے تھے۔ اس وقت آپؐ بظاہر کمزور تھے اور آج آپؐ کے پاس غلبہ اور طاقت تھی اس لئے آج کفار مکہ کے دل خائف تھے لیکن ان کے دل کی چھپی ہوئی آواز بھی یہی تھی کہ محمدؐ تو مجسم رحم ہیں۔ اس لئے ابن عباسؓ کی حدیث کے مطابق جب حضورؐ مکہ فتح کر چکے تو آپؐ منبر پر چڑھے اپنے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر اہل مکہ سے کہا تمہارا کیا گمان ہے کہ میں تم سے کیا سلوک کروں گا اور تم کیا کہتے ہو کہ تم سے کیا سلوک ہونا چاہئے تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم تو آپ سے صرف نیکی کی امید رکھتے ہیں اور ہم یہی کہتے ہیں کہ آپ ہم سے نیک سلوک کریں۔ آپ ہمارے معزز چچازاد ہیں اور اس وقت آپؐ کو قدرت اور غلبہ حاصل ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا میں (بھی) تم سے (وہی) کہتا ہوں (جو میرے بھائی یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا) کہ

لا تثریب علیکم الیوم

آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ آج تم سے کوئی مواخذہ نہیں کیا جائے گا۔ (میں نے تمہیں معاف کیا) اللہ تمہیں معاف کرے۔ وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

(دُرِّ منثور۔ سورۃ یوسف)

غار ثور

مکہ سے قریباً چھ میل کے فاصلہ پر ایک بنجر پہاڑ ہے۔ اس کی چوٹی تقریباً ایک میل بلند ہے یہ بہت پرپیچ اور مشکل چڑھائی والا راستہ ہے اور راستہ بہت سنگلاخ ہے۔

یہ پہاڑ مکہ کے جنوب میں یمن جانے والے راستے سے ہٹ کر ہے۔

غار ثور دو تین گز لمبی چوڑی ہے اور اس کا خوب کھلا اور چوڑا منہ ہے۔

بہت مشکل چڑھائی ہے اور پتھر بکثرت ہیں جن سے رسول کریمؐ کے دونوں پاؤں زخمی ہو گئے۔

یہ بھی روایت ہے کہ آپ نشان قدم چھپانے کے لئے پنجوں کے بل چل رہے تھے جس سے آپ کے پاؤں زخمی ہو گئے۔ اس لئے حضرت ابوبکرؓ نے بھی آگے دامن میں پہنچ کر آپ کو اٹھا لیا۔ غار بہت خطرناک تھا۔ حضرت ابوبکرؓ نے اس غار کو صاف کیا اور بیٹھنے کے قابل جگہ بنائی۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میں بھی وہاں گیا ہوں لیکن میرے دل میں کچھ ایسی کمزوری ہے کہ میں پہاڑ پر نہیں چڑھ سکتا ارادہ تو تھا کہ جاؤں اور غار ثور دیکھوں مگر سو دو سو گز تک جا کر رہ گیا۔

(تفسیر کبیر جلد 7 ص 559)

تحمل کا بلند مقام

حضرت مولوی صاحب کے خادم عبدالمنان میر صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کا یہ حکم تھا کہ رات ہو یا دن باہر کا دروازہ ہمیشہ بند رہا کرے۔ چنانچہ اس فرمان کے مطابق میں اور میرا چھوٹا بھائی (محمد عبداللہ صاحب) ایک روز عشاء کی نماز کے بعد ہم دونوں باہر کا دروازہ بند کر کے سو رہے (ہمیں یہ بالکل علم نہ تھا کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب ابھی باہر ہیں) تھوڑی کے دیر کے بعد باہر کا دروازہ کسی نے کھٹکھٹایا۔ میں چونکہ گہری نیند سو رہا تھا اس لئے اچانک دستک کی آواز پر جلدی سے اٹھا۔ اور اسی مدہوشی کے عالم میں ذرا کرخت لہجے میں دریافت کیا کہ "کون ہے"؟

باہر سے نہایت دھیمی آواز آئی "شیر علی"۔

حضرت مولوی صاحب کی آواز سن کر میں اس قدر مرعوب ہوا' کہ اس وقت مجھے کواڑ کھولنے کی ہمت نہ رہی۔ میں نے جلدی سے اپنے چھوٹے بھائی کو بیدار کیا اور اس نے جا کر کنڈی کھولی۔

اس واقعہ کا مجھ پر کئی روز تک اثر رہا اور حضرت مولوی صاحب کے سامنے جاتے ہوئے مجھے شرم آتی رہی۔ گھر کے مالک کا اپنے ایک خادم کے سخت لہجے پر ایسے وقار۔ تحمل اور انکساری سے جواب دینا یقیناً آپ کی بلند شخصیت کا آئینہ دار ہے۔

(سیرۃ شیر علی ص 273)

مشورہ میں بھی بخل سے کام نہ لو

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"کسی کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ اس کے دینے سے مضائقہ کرے یہ تو عام لوگوں کے نزدیک بخل ہے۔ قرآن کریم کی اصطلاح میں سچی بات اور مفید مشوروں کے دینے سے جو لوگ اپنے آپ کو روکیں وہ بھی بخیل ہیں۔

اپنے ایک دوست سے میں نے کتاب مانگی۔ اس نے مکرر سہ کرر مانگنے پر انکار کیا۔ میں نے باآواز بلند اناللہ پڑھا۔ چند روز گزرے ایک بڑا پلندہ پشاور سے آیا۔ اس میں وہ کتاب بھی تھی۔ بلکہ اس کی شرح پھر اس شرح کی شرح۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 23)

قبولیتِ دعا کا ایک خاص طریق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مورخہ 28 جولائی 1916ء کے خطبہ میں **قبولیت دعا کے ایک خصوصی طریق پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا** کہ:۔

"دعا کے لئے ایسا وقت انتخاب کرے جہاں خاموشی ہو۔ مثلاً اگر دن کا وقت ہے تو جنگل میں کسی ایسی جگہ چلا جائے...... یا رات کے وقت جبکہ سب لوگ سوئے ہوئے ہوں دعا کرے...... میں نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا ہے آپ جنگل میں تنہا چلے جایا کرتے تھے...... ایک دن جو آپ جانے لگے تو میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا۔ تھوڑی دور چلے تو واپس لوٹ آئے اور مسکرا کر فرمانے لگے پہلے تم جانا چاہتے ہو تو ہو آؤ میں بعد میں جاؤں گا۔ اس سے میں سمجھ گیا کہ آپ اکیلے جانا چاہتے تھے میں واپس آ گیا۔

غرضیکہ علیحدہ جگہ اور خاموش وقت میں خاص توجہ سے دعا کی جا سکتی ہے"

(الفضل 8۔اگست 1916ء صفحہ 10)

گناہ کبیرہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کبائر گناہوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ تو اپنے ہمسایہ کی بیوی سے بدکاری کرے یا اس کے گھر چوری کرے۔

(الادب المفرد باب حق الجار)

آج سے چار سو برس قبل ٹھٹھہ کے علاقہ میں خسرو خان ایک گورنر گزرا ہے۔ اس نے ایک دفعہ ہمسائے کی بیوی کو حادثاتی طور پر نیم برہنہ حالت میں دیکھ لیا تھا۔ اس گناہ کے کفارہ کے لئے اس نے گردونواح کے علاقوں میں تین صد مساجد تعمیر کرائیں۔

حضرت مسیح موعود کا صحابہ کو خراج عقیدت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"عمل اعظم بندہ کا یہی ہے کہ وہ وفاداری سے ایمان لاتا ہے اور بے انتہاء وفاداری کی نیت سے تکالیف مالی و جانی اٹھانے کے لئے ہر وقت مستعد رہتا ہے"

اپنے ایک عربی قصیدہ میں جو صحابہ کرام کی مدح میں ہے آپ فرماتے ہیں:۔

"میں رسولؐ کے تمام کے تمام صحابہ کو خدا کے حضور میں دائمی عزت کے مقام پر پاتا ہوں۔ انہوں نے رسول اللہ کی پیروی کی سفر اور حضر میں اور وہ اپنے حبیبؐ کی راہوں میں خاک راہ ہو گئے۔ وہ ہمارے پیارے نبیﷺ کی مدد کے لئے وفاداری سے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے گمراہی اور سخت فتنہ کے وقت میں انہوں نے اللہ کی خاطر ہر مصیبت کو اختیار کر لیا اور قتل اور جلاوطنی کو بھی بخوشی قبول کر لیا .... اے میرے رب! ہم پر بھی نبیؐ کے صحابہ کے طفیل رحم کر اور ہماری مغفرت فرما اور تو ہی نعمتوں والا اللہ ہے"

(بحوالہ القصائد الاحمدیہ قصیدہ نمبر 30)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **33645** میں سعدیہ پرویز بنت چوہدری پرویز احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 46/18 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 35 گرام 200 ملی گرام مالیتی -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعدیہ پرویز 46/18 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام حسین 46/18 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد وڑائچ وصیت نمبر 19891

مسل نمبر **33646** میں ناصر احمد خان ولد غلام احمد خان قوم بلوچ پیشہ سیلز مین عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/50 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک کنال پلاٹ واقع سلطان ٹاؤن ساہیوال ضلع سرگودھا مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1302+4000 روپے ماہوار بصورت پنشن و سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد خان 1/50 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 24093

مسل نمبر **33647** میں محمد مسعود طارق ولد چوہدری نور محمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اور ترکہ والد مرحوم مکان نمبر 29/50 برقبہ 14 مرلہ واقع دارالعلوم وسطی جس کے شرعی وارث والدہ صاحبہ تین بھائی اور تین بہنیں ہیں مکان کی کل قیمت -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مسعود طارق 29/50 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 سید شاہد احمد شاہ 19/2 دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **33648** میں چوہدری امجد علی ولد چوہدری فرزند علی صاحب قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/1 فیکٹری ایریا نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ نمبر 6/13 برقبہ 15 مرلہ واقع دارالیمن شرقی ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ گاڑی سوزوکی ماڈل 86ء مالیتی -/96000 روپے۔ 3۔ ہنڈا موٹر سائیکل مالیتی -/70000 روپے۔ 4۔ مکان نمبر 10/1 برقبہ 9 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/900000 روپے۔ 5۔ نقد رقم بصورت بانڈ -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری امجد علی 10/1 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد ساجد وصیت نمبر 29590 گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 23367

مسل نمبر **33649** میں ناجیہ طاہر زوجہ طاہر احمد بھٹی قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر دارالضیافت دارالصدر جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 218 گرام 200 ملی گرام مالیتی -/114555 روپے۔ حق مہر -/10000 روپے بصورت زیورات طلائی وصول شدہ ہے جو کہ مندرجہ بالا زیورات میں شامل ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناجیہ طاہر کوارٹر دارالضیافت دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی وصیت نمبر 25632 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد یوسف سندھو وصیت نمبر 24092

مسل نمبر **33650** میں IR. A.LATIF ولد مکرم ABDUL WAHIB. H.A (LATE) پیشہ ریٹائرڈ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ji.Amenia II بلاک G/9 انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع انڈونیشیا مالیتی -/190.000.000 روپے۔ 2۔ ایک کار مالیتی -/80.000.000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع انڈونیشیا مالیتی -/6.000.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/276.000.000 روپے۔ اس وقت مبلغ -/3.000.000 روپے ماہوار بصورت آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد I.R.A.LATIF ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 H.SAYUTI وصیت نمبر 20785 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 DRS. H, MUSLIM KIFLI AZIZ. A مغربی جاوہ انڈونیشیا

مسل نمبر **33651** Mrs. I.Drg. M.A.Hafizah W/O Umar faruk Ahmadi-sh پیشہ ملازمت عمر 33 بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغربی جاوہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-97 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1.8.00.000 روپے۔ اور طلائی انگوٹھی وزنی 5 گرام مالیتی -/150.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/715000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Drg. M.A. Hafizah مغربی جاوہ انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 M.R.Umar Faruk Ahmadi.sh خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسز ایم mrs. Rasyidh قیوم انڈونیشیا گواہ شد نمبر 3 diar انڈونیشیا

وہ بے انتہا حکمتوں والا ہے

"ہر ایک چیز خدا تعالیٰ کی آواز سنتی ہے۔ ہر ایک چیز پر خدا تعالیٰ کا تصرف ہے اور ہر ایک چیز کی تمام ڈوریاں خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ اس کی حکمت ایک بے انتہا حکمت ہے، جو ہر ایک ذرہ کی جڑ تک پہنچی ہوئی ہے اور ہر ایک چیز میں اتنی ہی خاصیتیں ہیں جتنی اس کی قدرتیں ہیں جو شخص اس بات پر ایمان نہیں لاتا۔ وہ اس گروہ میں داخل ہے۔ جو ماقدروا اللہ حق قدرہ کے مصداق ہیں اور چونکہ انسان کامل مظہر اتم تمام عالم کا ہوتا ہے اس لئے تمام عالم اس کی طرف وقتاً فوقتاً کھینچا جاتا ہے وہ روحانی عالم کا ایک عنکبوت ہوتا ہے اور تمام عالم اس کی تاریں ہوتی ہیں اور خوارق کا یہی سرّ ہے۔"

(برکات الدعا روحانی خزائن جلد 6 ص 3)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

✿ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیگم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے گھٹنوں کا آپریشن چند دنوں میں متوقع ہے۔ آپریشن کی کامیابی اور ہر قسم کی پیچیدگی اور کمزوری سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سروعہ والد مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب (مربی سلسلہ بوسنیا) سانس اور دل کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ انتہائی نگہداشت میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق انچارج پہرہ داران دفتر خزانہ ربوہ کی اہلیہ بغرض علاج جرمنی میں مقیم ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی اہلیہ کو کامل صحت عطا فرمائے۔

اعلان

✿ نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔

(1) ماسٹرز ان انٹیریئر ڈیزائن

(2) پروفیشنل ڈپلومہ ان انٹیریئر ڈیزائن۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 نومبر 2001ء

مزید معلومات کے لئے جنگ 15-10-2001

✿ انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICAP) نے پری انٹری پروفیشنسی (PPT) کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 17-11-2001 ہے جبکہ ٹیسٹ 7 دسمبر 2001ء کو ہوگا

مزید معلومات کے لئے 14-10-2001 جنگ۔

✿ ہمدرد کالج آف میڈیسن اینڈ ڈنٹسٹری کراچی نے M.B.Bs اور B.D.S کے لئے داخلے کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر 2001ء ہے۔

مزید معلومات کے لئے جنگ 14-10-2001

سانحہ ارتحال

✿ مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب مانگٹ ابن مکرم چوہدری محمد نور صاحب مانگٹ مرحوم آف اونچا مانگٹ گردوں کے عارضہ کی وجہ سے شدید بیمار رہنے کے بعد مورخہ 2 اکتوبر 2001ء خالق حقیقی سے جاملے۔ آپ کی عمر 59 سال تھی۔ آپ کو زعیم انصار اللہ بھی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ کا ایک پوتا عزیز محمد اکرام ناصر صاحب جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم ہے۔ آپ نے دو بیٹے مکرم محمد ارشد صاحب مانگٹ آف کینیڈا اور مکرم محمد افضل صاحب مانگٹ آف اونچا مانگٹ اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ جبکہ آپ کی ایک بیٹی جوانی میں ہی 9 سال پہلے وفات پا گئی تھیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے آپ کی تدفین اونچا مانگٹ حافظ آباد میں ہی ہوئی۔ نماز جنازہ مکرم قریشی خالد شکیل صاحب نے پڑھائی۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم عباس احمد نظام صاحب نظام فریج سنٹر گولبازار ربوہ لکھتے ہیں۔ میری والدہ محترمہ صفیہ نظام صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احمد نظام صاحب فوٹو گرافر فوٹو گرافر (مرحوم) 7/14 گولبازار ربوہ مورخہ 10 اکتوبر 2001ء کو 69 سال کی عمر میں بقضاء الٰہی وفات پا گئیں۔ ان کا جنازہ بیت المہدی گولبازار ربوہ میں 11 اکتوبر 2001ء کو محترم صوبیدار (ر) صلاح الدین صاحب نے بعد نماز ظہر پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر دعا بھی محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کے لئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

واقفین نو / سیکرٹریان واقفین نو / والدین واقفین نو متوجہ ہوں

وکالت وقف نو کے زیر انتظام بیت الاظہار میں واقفین نو کو عربی زبان سکھانے کی کلاس جاری ہے۔ اس کلاس میں مزید بچے / بچیوں کی گنجائش ہے۔ جو بچے / بچیاں عربی زبان سیکھنا چاہتے ہوں وہ مورخہ 20 اکتوبر 2001ء تک اپنے نام وکالت وقف نو تک پہنچا دیں۔

نیز وکالت وقف نو کے تحت انگلش، جرمن اور فرنچ زبان سکھانے کی کلاسوں کا اجراء بھی کیا جا رہا ہے۔ جو بچے / بچیاں اور احباب و خواتین یہ زبانیں سیکھنا چاہتے ہوں وہ 20 اکتوبر 2001ء تک اپنے نام وکالت وقف نو کو دے دیں۔

کلاسوں کے آغاز کے متعلق 20 اکتوبر 2001 کو وکالت وقف نو سے معلوم کریں۔

(وکالت وقف نو)

ایم ٹی اے کے پروگرامز سے بھرپور فائدہ اٹھایئے

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ریڈ کراس کے دو ڈپو تباہ افغانستان میں حملوں کے دسویں روز برطانیہ اور امریکہ نے کابل اور قندھار پر طیاروں سے شدید بمباری کی اور پہلی بار نیچی پرواز کرنے والے گن شپ طیارے استعمال کئے گئے۔ کابل میں امریکی طیاروں نے بمباری کر کے ریڈ کراس خوراک کے 2 ڈپو کو تباہ کر دیا۔ بی بی سی کے مطابق تازہ حملوں میں شہری آبادی کو نشانہ بنایا گیا۔

بھارتی فوج کی پاکستانی دیہات پر گولہ باری سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری لائن کے بجوات سیکٹر پر بھارتی سیکیورٹی فورسز نے پاکستانی دیہاتوں میں تباہی مچا دی۔ زیرولائن پر واقعہ پاکستانی دیہات "جنگو ارا" میں مارٹر گولے استعمال کر کے خاتون کو شہید اور 31 افراد کو شدید زخمی کر دیا۔

روسی نائب وزیر اعظم کی واجپائی سے ملاقات روسی نائب وزیر اعظم نے بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی اور وزیر دفاع سے ملاقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کمرشل اور ٹرانسپورٹ ائیر کرافٹس، سب میرین اور سرفیس فلیٹس کی تیاری میں تعاون بڑھائیں گے۔ روس اور بھارت نے اعلیٰ سطحی مذاکرات میں افغانستان میں طالبان حکومت کے خاتمے کے بعد وسیع البنیاد حکومت کے قیام پر اتفاق کیا ہے۔

آزاد فلسطینی مملکت کا قیام اسرائیل نے مذاکرات کے لئے فلسطینی صدر یاسر عرفات کی کال مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے جنگ بندی کو یقینی بنایا جائے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ نے سلوواک کے ایک روزہ دورے کے دوران دارالحکومت براٹسلاوا میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے ہمیں مکمل سیز فائر یقینی بنانا چاہئے۔ فائر بندی کے بغیر سیاسی مذاکرات شروع نہیں کئے جا سکتے۔

بش چین جائیں گے چین نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا ہے کہ صدر بش دہشت گردی کے خلاف جنگ کے باوجود اس ہفتے چین کا دورہ کر رہے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دنیا کے انتہائی بڑی آبادی والے ملک کو کتنی اہمیت دیتے ہیں۔ بش دراصل سربراہ کانفرنس میں شریک ہوں گے اور چینی صدر اور روسی صدر سے بھی مذاکرات کریں گے۔

جھنجلاہٹ کا اظہار افغانستان پر حملوں کو ابھی دوسرا ہفتہ ہوا ہے مگر واشنگٹن میں اس بات پر جھنجلاہٹ کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ طالبان کو اقتدار سے ہٹانے کیلئے کوئی خاطر خواہ پیشرفت نہیں ہو سکی اور نہ ہی اسامہ بن لادن کو پکڑا گیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق وزیر دفاع کی طرف سے یہ بیان جاری ہوا ہے کہ وہ اس بات پر شدید برہم ہیں کہ امریکی فوج کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ فضائی بمباری میں ناکامی ہے کیونکہ افغانستان ایک پہاڑی علاقہ ہے اور تمام ٹھکانے پوشیدہ ہیں۔

بحری اور فضائی قوت کا بھرپور استعمال امریکہ اور برطانیہ اسامہ بن لادن اور القاعدہ نیٹ ورک کے خلاف افغانستان پر مشترکہ حملوں کے دوران سوائے اپنی بری فوج کے بحری اور فضائی قوت کا بھرپور استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے جلال آباد قندھار اور کابل پر اپنے جنگی طیاروں کے ذریعے لاتعداد میزائل اور بم برسائے جن سے بڑی تعداد میں انسانی جانیں ضائع ہو چکی ہیں اس کے علاوہ غریب اور متوسط افغانیوں کے سینکڑوں مکان بھی منہدم ہو چکے ہیں۔ امریکہ اور برطانیہ نے افغانستان کے خلاف جن جنگی طیاروں کو اب تک استعمال کیا ہے۔ ان میں بی 52' بی 1 لانسر' سٹیلتھ ایف 117' اواکس' ایف 15' ایف 16 اور دیگر طیارے شامل ہیں۔ بی 52 میں 20 کروز میزائل رکھے جاتے ہیں۔

مجاہدین نے 2 بھارتی کیمپ اڑا دیئے مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین اور بھارتی فوج میں شدید جھڑپوں کے دوران مجاہدین نے دو بھارتی فوجی کیمپ راکٹوں سے تباہ کر دیئے۔ جبکہ ایک افسر سمیت 19 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق کشتواڑ کے علاقے میں مجاہدین نے علاقے میں کریک ڈاؤن میں مصروف بھارتی فوجی پارٹی پر حملہ بول دیا۔

بقیہ صفحہ 2

قریباً 59 لاکھ فرینک کے اخراجات سے اب بفضلہ تعالیٰ یہاں خوبصورت بیت تعمیر ہو چکی ہے۔

اس گاؤں میں جب بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز ہو رہا تھا تو گاؤں کے چیف نے تمام گاؤں کو اکٹھا کیا اور کہا کہ بیت کی تعمیر کا آغاز ہو رہا ہے۔ گاؤں کا کوئی مرد بیت کی تعمیر مکمل ہونے تک کھیتوں میں نہیں جائے گا۔ اور اب اس عرصہ کے دوران گاؤں کی عورتیں تمام اہل خانہ کے لئے کھانا تیار کرنے کے لئے کھیتوں میں جائیں گی۔ اور ضرورت کی اشیاء لاکر کھانا تیار کیا کریں گی۔ چنانچہ حیران کن انداز میں تمام اہالیان گاؤں نے کام کیا اور صرف اڑھائی ہفتے کے عرصہ میں بیت تیار کر ڈالی۔ اور بیت کی تعمیر کے مکمل ہونے پر خصوصی طور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی درازئ عمر کے لئے اور احمدیت کی ترقی کے لئے دعائیں کیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 20۔ اکتوبر 2000ء)

بخار۔ زکام۔ بدن ٹوٹنے کی بہترین دوا
بخار۔ زکام GHP-351/GP
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 17 اکتوبر
☆ جمعرات 18- اکتوبر غروب آفتاب: 5-36
☆ جمعہ 19 - اکتوبر طلوع فجر: 4-51
☆ جمعہ 19- اکتوبر طلوع آفتاب: 6.12

کشمیر میں تشدد ختم کرنا ہوگا امریکہ کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات کے ذریعے پر امن طریقے سے حل ہونا چاہئے- اور وہاں تشدد کی جگہ امن کو لینی چاہئے- اسلام آباد میں صدر مشرف کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا کہ دہشت گردی کی تہذیب یافتہ دنیا میں کوئی جگہ نہیں ہے- مسئلہ کشمیر میں مجاہدین اور دہشت گردوں میں امتیاز کرنے کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر وہاں کے عوام کی امنگوں کے مطابق پر امن طریقے سے حل کیا جانا چاہئے انہوں نے کہا کہ وہ بھارت جا کر اس کی قیادت سے بھی کہیں گے کہ وہ پاکستان کے ساتھ مسئلہ کشمیر کو مذاکرات کے ساتھ حل کریں- انہوں نے کہا صدر بش نے ان کو پاکستان کے دورے پر اس کے ساتھ دوستی کے اظہار کے لئے بھیجا ہے- پاکستان کا تعاون امریکہ کے ساتھ تعلقات کی مضبوطی کی ابتداء ہے انہوں نے کہا پاکستان کی خدمات کے اعتراف میں پاکستان سے پابندیاں اٹھائی گئی ہیں- پریس کانفرنس کے آغاز میں صدر مشرف نے کہا کہ کولن پاول کے ساتھ دو طرفہ تعلقات' دہشت گردی کے خلاف مہم اور دیگر معاملات پر تفصیلی بات چیت ہوئی ہے-

اکثریت حملوں کے خلاف مگر ہمارے فیصلوں کی حامی ہے صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ کسی بھی ایشو پر کئے گئے سروے کے نتائج کا دار و مدار اس میں کئے گئے سوالات ان کی نوعیت اور سروے کے طریق کار پر ہوتا ہے- پریس کانفرنس میں جب ان سے سوال کیا گیا کہ ایک سروے کے مطابق 85 فیصد پاکستانی حکومت کے فیصلے کے خلاف ہیں اور اسی لئے سڑکوں پر مظاہرے کر رہے ہیں جبکہ آپ کا موقف ہے کہ عوام کی اکثریت حکومت کے ساتھ ہے- اس پر آپ کی رائے کیا ہے؟ اس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ عوام کی اکثریت امریکی حملوں کے خلاف ہے مگر ہمارے فیصلوں کی حامی ہے کسی بھی سروے کے نتائج کا انحصار پوچھے گئے سوالات کی نوعیت اور طریقہ کار پر ہوتا ہے- عوام نے حکومت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے-

پاکستانی حکام کے پاول سے اہم مذاکرات وزیر خارجہ کولن پاول کے ساتھ مذاکرات میں پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جاری تحریک میں امریکہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کے عزم کا اعادہ کیا ہے- اور نئے آنے والے مہاجرین کے لئے امدادی کارروائیاں شروع کرنے میں تعاون کرنے کے لئے کہا ہے- پاکستان نے امریکہ سے یہ بھی کہا ہے کہ افغانستان میں جاری کارروائی مختصر رکھی جائے- علاوہ ازیں پاکستان نے امریکہ کے سامنے بھارت کی جانب سے سیز فائر لائن کی خلاف ورزی کا تازہ ترین معاملہ بھی اٹھایا ہے- دفتر خارجہ میں ہونے والے ان مذاکرات میں پاکستان کی نمائندگی وزیر خارجہ عبدالستار اور امریکہ کی نمائندگی پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کی-

مولانا فضل الرحمٰن پر بغاوت کا مقدمہ سیکیورٹی اداروں اور فوج کے خلاف سخت تقریر کرنے پر ڈیرہ اسماعیل خان تھانہ چھاؤنی پولیس نے جے یو آئی کے رہنما مولانا فضل الرحمٰن اور ان کے دو ساتھیوں کے خلاف بغاوت کا مقدمہ درج کر لیا ہے-

امریکی حملوں کے خلاف وکلاء کی ہڑتال افغانستان پر امریکی جارحیت اور شہریوں کے قتل عام کے خلاف پاکستان بار کونسل' پنجاب بار کونسل' اور لاہور ہائی کورٹ بار کے ارکان نے ہائی کورٹ بار کے احاطہ میں احتجاجی مظاہرہ کیا- اور اپنے مقدمات کی پیروی کے لئے عدالتوں میں پیش نہیں ہوئے- اس کے علاوہ وکلاء تنظیموں نے بھی ہڑتال کی اور عدالتوں میں پیش نہیں ہوئے-

سیاسی جماعتوں کی گہری تشویش پاکستان کی سیاسی جماعتوں نے افغانستان کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کا مطالبہ کیا ہے کہ امریکہ کو فوجی کارروائی روک کر اسامہ بن لادن کا مسئلہ مذاکرات کی میز پر حل کرنا چاہئے- افغانستان کی صورتحال پر پاکستان پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے- ان خیالات کا اظہار سیاسی رہنماؤں نے ایک سیمینار میں کیا جس کا موضوع تھا "بین الاقوامی سطح پر جاری بحران اور پاکستان"

یونین کونسل کا ناظم ساتھیوں سمیت قتل فیصل آباد کے نواح میں کھرڑیانوالہ کے نزدیک مسلح افراد نے اندھادھند فائرنگ کر کے 4 کار سواروں یعنی ناظم یونین کونسل' اس کے جواں سال بیٹے' گن مین اور ایک دوست کو قتل کر دیا- بتایا گیا ہے کہ مقتولین کار پر شیخوپورہ سے فیصل آباد آ رہے تھے کہ گٹ والا پارک کے نزدیک اچانک مسلح افراد نمودار ہوئے اور شاہراہ کی ناکہ بندی کر کے فائر کھول دیا-

بدامنی پر قابو پانے میں دشواری وزیر داخلہ نے خبردار کیا ہے کہ اگر افغانستان میں امریکی جنگ نے طول پکڑا تو پاکستان کو داخلی بدامنی کو قابو کرنے میں دشواری ہو گی- برطانوی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر مزید ہلاکتوں یا لوگوں کے زخمی ہونے کے واقعات ہوئے تو پاکستان کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو سخت مشکل ہو گی-

وائس آرمی چیف کا تقرر صدر جنرل مشرف نے 7 اکتوبر کو فوج میں بڑی ردوبدل کی تھی اس کا بنیادی مقصد ملک کی نیشنل سیکیورٹی کے اداروں اور بیرون ملک بڑھتی ہوئی اس تشویش کو دور کرنا تھا کہ حکومت میں ان کا کوئی جانشین نہیں- خصوصاً ایسے موقع پر جبکہ ملک اپنے ہمسایوں میں بین الاقوامی فوجی کارروائی میں حصہ لینے کے لئے تیار ہے- اس پوری صورتحال سے واقف معتبر ذرائع نے بتایا کہ 7 اکتوبر سے کوئی نائب صدر یا وائس چیف آف آرمی سٹاف نہیں تھا اور ملک اپنے ایک متصل ہمسائے کے خلاف دہشت گردی کو فرو کرنے کی عالمی مہم کا ایک فعال پارٹنر بننے جا رہا تھا-

صدر مشرف کی امریکی صدر سے ملاقات کا امکان صدر جنرل مشرف اور امریکی صدر کے درمیان آئندہ 4 سے 6 ہفتوں کے دوران کسی بھی وقت ملاقات کا امکان ہے- معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلے میں دونوں ممالک سفارتی ذرائع سے مقام اور تاریخیں متعین کر رہے ہیں-

ایک ارب ڈالر امداد ملے گی کانگرس میں پابندیوں سے استثنٰی کا بل منظور ہوتے ہی پاکستان کو ایک ارب ڈالر کی امریکی امداد ملے گی- یہ بات پاول کے ساتھ پاکستان کے دورے پر آئے ایک امریکی عہدیدار نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی- انہوں نے کہا امریکی کانگرس اسامہ کے خلاف کارروائی میں تعاون پر پاکستان کو نوازنے کی متمنی ہے-

امریکی فوجیوں کی موجودگی کا علم نہیں گورنر بلوچستان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امریکی فوجیوں یا ان کے طیاروں کی موجودگی کے بارے میں علم نہیں- صوبے میں کوئی میزائل نہیں گرا- احتجاج میں ملوث افغان مہاجرین کو پاکستان سے نکال دیں گے- ملکی صورتحال کو غیر مستحکم کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا-

ارسا کے نئے چیئرمین کا تقرر سندھ سے تعلق رکھنے والے ممبر نور محمد بلوچ اب چیئرمین ارسا ہوں گے اور سابق چیئرمین میاں حفیظ اللہ بطور ممبر کام کریں گے-

ایم-اے
پروفیسر سعید اللہ خان ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر' دمہ
کینسر' بلڈ پریشر' تپ دق' السر' ایگزیمہ
نرینہ اولاد' لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور
چھوٹا قد کورس کے لئے رابطہ فرمائیں
38/1 دار الفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3- فون 213207

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

AMERICAN TRADERS (W.L.L)
UNITED ARAB EMIRATES

We are Supplying all Kind of secondhand textile machinery to South Asian-fareastren and middle eastern countries since two decades.
We have a full factory of lace machines (producing all kind of laces and net fabrics a great feasibilty. Big opportunity to set up this in African countries (quota free)
All G-8 Countries will support African Countries in the future. We can arrange every thing for you and invest with you if needed.

Please Contact-Shaker Ahmad
FAX: 00971-6-5334713 Mobile: 00971-50-63
Email: globaltm@ emirates.net. ae
Website: www.American-traders.co.ae